أدعية مستجابة

مستجاب دعائیں

مرتب کردہ از:

فضیلۃ الشیخ محمد الیعقوبی

«کنوز الدعاء» سے

(رمضان 2026ء / 1447ھ)

اصل متن کا لنک

ترجمہ: دماس کلچرل سوسائٹی

damas.nur.nu

اللهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا ۞ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ ۞ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الكُرَبُ ۞ وَتُقْضَى بِهِ الحَوَائِجُ ۞ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الخَوَاتِيمِ ۞ وَيُسْتَسْقَى الغَمَامُ بِوَجْهِهِ الكَرِيمِ ۞ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ (3) ۞

اے اللہ ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسی کامل رحمتیں نازل فرما اور کامل سلامتی عطا فرما * جن کے وسیلے سے گرہیں کھولی جاتی ہیں * پریشانیاں دور ہوتی ہیں * حاجتیں پوری کی جاتی ہیں * مرادیں حاصل ہوتی ہیں اور حسنِ خاتمہ نصیب ہوتا ہے * اور جن کی ذاتِ گرامی کے وسیلے سے بادلوں سے بارش برسائی جاتی ہے * اور آپ ﷺ کی آل اور صحابۂ کرام پر بھی سلامتی ہو * (۳ مرتبہ)

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي * وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي * وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي *

اے اللہ ! تو میرا بھید بھی جانتا ہے اور وہ بھی جو میں ظاہر کرتا ہوں * پس میری معذرت قبول فرما * تو میری حاجت جانتا ہے، پس میری حاجت روائی فرما * اور تو جانتا ہے جو میرے روح میں ہے، پس میرے گناہوں کو بخش دے *

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي * وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَهُ عَلَيَّ * وَالرِّضَا بِمَا قَسَمْتَهُ لِي * يَا ذَا الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ *

اے اللہ ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں سرایت کر جائے * اور ایسا سچا یقین مانگتا ہوں کہ میں جان لوں کہ مجھے وہی کچھ پہنچ سکتا ہے جو تو نے میرے لیے مقدر فرمایا ہے * اور اس پر راضی رہنے کی توفیق مانگتا ہوں جو تو نے میرے لیے مقرر فرمایا ہے۔ اے جلال و اکرام کے مالک ! *

﴿فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾ (7)

(پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے ۔) (سورۃ توبہ 9:129) (7)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ * ﴿ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾

اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں، جو نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ * (اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے ۔ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ۔ اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے ۔ اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین ۔ اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی ۔ اور وہی ہے بلند بڑائی والا ۔)

الَّذِي عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ * وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ * وَوَجِلَتْ الْقُلُوبُ مِنْ خَشْيَتِهِ * أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ * وَأَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي * (وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ)

وہ ذات جس کے سامنے تمام چہرے جھک جاتے ہیں * تمام آوازیں پست ہو جاتی ہیں * اور دل اس کے رعب و ہیبت سے لرزتے ہیں * میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ ، ان کی آل اور صحابۂ کرام پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما * اور یہ کہ تو میری حاجت پوری فرما ۔ * (پھر اپنی حاجت کا ذکر کریں)

اللَّهُمَّ يَا هَادِيَ الْمُضَلِّينَ * وَيَا رَاحِمَ الْمُذْنِبِينَ * وَيَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْعَاثِرِينَ * ارْحَمْ عَبْدَكَ ذَا الْخَطَرِ الْعَظِيمِ * وَالْمُسْلِمِينَ كُلَّهُمْ أَجْمَعِينَ * وَاجْعَلْنَا مَعَ الْأَخْيَارِ الْمَرْزُوقِينَ * الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ * آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ *

اے اللہ ! اے گمراہ ہونے والوں کے ھادی ! * اے گناہ گاروں پر رحم فرمانے والے ! * اے خطا کرنے والوں کی لغزشوں کو بخشنے والے ! * اپنے اس بندے پر رحم فرما جو بڑی مصیبت میں مبتلا ہے، * اور تمام مسلمانوں میں سے ہر ایک پر رحم فرما۔ * اور ہمیں ان نیک لوگوں میں شامل فرما جنہیں ان کا حصہ عطا کیا گیا ہے، یعنی ان لوگوں میں جن پر تو نے انعام فرمایا: انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔ آمین، اے رب العالمین!

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ (40)

(ثُمَّ تَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى حَاجَتَكَ)

﴿ وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے ﴾ [سورۃ حدید، 57:3] (40)

(پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کریں۔)

اللَّهُ اللَّهُ * اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا * اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ * وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ * يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ * أَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي *

(وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ)

اللہ، اللہ! * اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ * اے اللہ! میں تجھ سے تیرے عظیم نام * اور تیری سب سے بڑی رضا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں، * اے سب سے زیادہ جلال و اکرام والے! *کہ تو میری حاجت پوری فرما۔ (پھر اپنی حاجت کا ذکر کریں۔)

اللَّهُمَّ يَا ذَا المَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ مَعْرُوفُهُ أَبَدًا * وَلَا يُحْصِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ عَدَدًا * اِجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا *

اے اللہ! اے بے پایاں فضل و کرم کے مالک! جس کی نعمتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں، * اور تیرے سوا کوئی ان کی گنتی نہیں کر سکتا، * مجھے کشادگی عطا فرما اور میری اس مشکل سے نکلنے کی راہ پیدا فرما۔ *

بِسْمِ اللَّهِ * مَا شَاءَ اللَّهُ * لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ *
مَا شَاءَ اللَّهُ * كُلُّ نِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ *
مَا شَاءَ اللَّهُ * الخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ اللَّهِ *
مَا شَاءَ اللَّهُ * لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ *

اللہ کے نام سے۔ * جو کچھ اللہ چاہے۔ * اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں۔ * جو کچھ اللہ چاہے۔ * ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ * جو کچھ اللہ چاہے۔ * تمام بھلائی اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ * جو کچھ اللہ چاہے۔ * اللہ کے سوا کوئی برائی کو ٹال نہیں سکتا۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي * حَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ *
حَسْبِيَ اللَّهُ الكَرِيمُ لِمَا أَهَمَّنِي *

حَسْبِيَ اللّٰهُ الحَلِيمُ القَوِيُّ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ الشَّدِيدُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ الرَّحِيمُ عِنْدَ المَوْتِ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ الرَّؤُوفُ عِنْدَ المَسْأَلَةِ فِي القَبْرِ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ الكَرِيمُ عِنْدَ الحِسَابِ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ اللَّطِيفُ عِنْدَ المِيزَانِ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ القَدِيرُ عِنْدَ الصِّرَاطِ *

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ *

اللہ میرے دین کے لیے کافی ہے۔ * اللہ میرے دنیا کے معاملات کے لیے کافی ہے۔ * اللہ، جو نہایت کریم ہے، میرے تمام معاملات کے لیے کافی ہے۔ * اللہ، جو حلیم اور قوی ہے، میرے لیے ان لوگوں کے مقابلے میں کافی ہے جو میرے ساتھ برا کرتے ہیں۔ * اللہ، جو سخت گرفت والا ہے، میرے لیے ان لوگوں کے مقابلے میں کافی ہے جو میرے خلاف برائی کی تدبیریں کرتے ہیں۔ * اللہ، جو رحم فرمانے والا ہے، موت کے وقت میرے لیے کافی ہے۔ * اللہ، جو نہایت رؤوف ہے، قبر میں سوال کے وقت میرے لیے کافی ہے۔ * اللہ، جو بڑا کریم ہے، حساب کے وقت میرے لیے کافی ہے۔ * اللہ، جو نہایت لطف و کرم فرمانے والا ہے، میزان کے وقت میرے لیے کافی ہے۔ * اللہ، جو زبردست و غالب ہے، پل صراط کے وقت میرے لیے کافی ہے۔ * اللہ میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں، اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

﴿الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ﴾ (40)

﴿ الف ، لام، را ۔ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔ ﴾

[سورۃ ابراہیم 14:1] (40)

الصحبة الثقافية « التين» لحفظ العلوم الدين ⁕ Damas Cultural Society 2026

Edited and translated by Damas Cultural Society
Last edit: 1212th September 2026